

۶۔ زمین کا مصرف (استعمال)

قریب جا کر کھڑا ہو جائے گا۔ مندرجہ بالا سرگرمی مکمل ہو جانے پر درج ذیل نکات کی بنیاد پر گفتگو کیجیے۔

- ✧ آپ کے مخصوص تختہ منتخب کرنے کا سبب کیا ہے؟
- ✧ بتائیے اس انتخاب کی وجہ سے آپ زمین کا استعمال کس طرح کریں گے۔
- ✧ اپنی ضرورت اور زمین کے استعمال کو مربوط کیجیے۔

زمین کا مصرف:

جغرافیائی وضاحت

علاقے کی زمین کا کیا گیا استعمال زمین کا مصرف ہے۔ زمین کا اطلاق جغرافیائی عوامل اور انسان کے باہمی عمل کی وجہ سے وجود میں آتا ہے۔ وقت کے گزرنے کے ساتھ زمین کے استعمال میں تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں۔ جیسے جیسے انسانی ضرورتوں میں اضافہ ہوتا گیا ویسے ویسے انسان کے ذریعے مختلف اسباب کی بنا پر زمین کے استعمال میں اضافہ ہوتا گیا۔ معدنیات سے بھرپور زمین میں کان کنی کی جاتی ہے۔ زرخیز اور ہموار زمین میں کاشتکاری کی جاتی ہے۔

زمین کے مصرف کی قسمیں:

دیہی زمین کا استعمال: دیہی علاقوں میں زراعت سب سے اہم پیشہ ہوتا ہے۔ زراعت کے تکمیلی پیشے بھی دیہی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ اس کے اثرات دیہی بستیوں کے مقامات پر بھی نظر آتے ہیں۔ اسی لیے ایسی بستی زرعی علاقوں اور جنگلاتی علاقوں سے متصل نظر آتی ہے۔ کان کنی کے علاقوں سے منسلک کان کنی کے مزدوروں کی بستی دکھائی دیتی ہے اور ساحل سے متصل کوئی لوگوں کی بستی ہوتی ہے۔ دیہی علاقوں میں زمین زیادہ دستیاب ہوتی ہے اور آبادی کم ہوتی ہے اسی لیے آبادی کا گنجان کم ہوتا ہے۔ دیہی علاقوں میں رہائشی علاقے وسعت میں کم ہوتے ہیں۔ دیہی علاقوں میں زمین کے استعمال کی درجہ بندی درج ذیل طریقے سے کی جاتی ہے۔

زرعی زمین: عملی طور پر زیر کاشت علاقہ۔ یہ علاقہ زیادہ تر نجی افراد کی ملکیت ہوتا ہے۔ زمین کی ملکیت کا حق اور زراعت کی اقسام کی بنیاد پر زرعی زمین کی مزید درج ذیل درجہ بندی کی جاتی ہے۔

اقتصادی زمین: ایسی زرعی زمین جس پر زراعت عارضی طور پر روک دی گئی

عمل کیجیے۔



- ✧ اپنے مکان کا خاکہ بنائیے۔ اس خاکے میں درج ذیل انتظامات کون کون سی سمت میں ہیں، اس کی نشاندہی کیجیے۔
- ✧ باورچی خانہ، گوشہ عبادت، غسل خانہ، آنگن، بیٹھک (نشست گاہ)، سونے کا انتظام (خواب گاہ) وغیرہ۔
- ✧ خاکہ تیار ہو جانے پر درج ذیل نکات پر گفتگو کیجیے۔ (الف) ہر ایک جگہ گھر کے ایک مخصوص حصے ہی میں کیوں ہے؟ (ب) ہر ایک انتظام کے لیے اگر جگہ کا تعین نہ کیا گیا ہوتا تو کیا ہوتا؟

جغرافیائی وضاحت

آپ کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین ہوگئی ہوگی کہ ہر ایک شے کہاں رکھی جائے، اس کا تعین پہلے ہی سے کر لیا جاتا ہے۔ اگر یہ پہلے سے متعین نہ کر لیا جائے تو مکان غیر منظم لگتا ہے اور گھر کے اندر چلنے پھرنے میں دشواری ہوتی ہے۔

ان انتظامات میں اگر رد و بدل کر دیا جائے تو کئی دنوں تک آپ کو اُجھن رہتی ہے۔ آپ کے مکان کے لیے دستیاب زمین کو آپ اس طرح کے مختلف انتظامات کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

عمل کیجیے۔



یہ سرگرمی جماعت کے تمام طلبہ کو مل کر کرنا ہے۔

تفریح

خالی زمین

رہائشی علاقہ

کاروباری علاقہ

زمین کا مخلوط استعمال

ادارے

کھیت

نقل و حمل

صنعتیں

✓ مندرجہ بالا ناموں کے تختے تیار کیجیے۔ یہ تختے لے کر طلبہ ایک دائرے کی شکل میں کھڑے رہیں گے۔

✓ اب درج ذیل ناموں کی چٹھیاں تیار کیجیے اور اسے ایک ڈبے میں رکھیے: دکان، باغ، بینک، برتنوں کا کارخانہ، اسکول، بنگلہ، رہائشی عمارت، مال، ہاکی کا میدان، سینما گھر، دواخانہ، بندرگاہ، بس اسٹاپ، ہوائی اڈہ، تیراکی کا تالاب، بیڈمنٹن کورٹ، محفوظ جنگل۔

✓ ہر ایک طالب علم ایک چٹھی اٹھائے گا اور تختے پر دیے ہوئے زمین کے استعمال کے متعلق تختہ اٹھائے ہوئے طالب علم کے

انتظامات مقامی حکومتی ادارے، ریاستی یا مرکزی حکومت کرتی ہے۔ ان سہولیات کے لیے استعمال کردہ علاقہ اس زمرے میں آتا ہے مثلاً اسپتال، ڈاک خانہ، پولس اسٹیشن، پولس گراؤنڈ، اسکول، کالج، یونیورسٹی وغیرہ۔ یہ علاقے شہری زمین کے استعمال میں اہمیت رکھتے ہیں۔ بڑھتی ہوئی آبادی کا تناؤ ان کی سہولیات کے سبب کم ہو جاتا ہے۔

 **کوشش کر کے دیکھیے۔**

آپ کے اطراف کی زمین کا خاکہ حاصل کیجیے اور اس میں مختلف رنگوں کے ذریعے اپنے اطراف کی زمین کے مختلف استعمال دکھائیے۔ مناسب اشاریہ کا استعمال کیجیے۔

تفریحی مقامات: شہروں میں لوگوں کی تفریح کے لیے کچھ علاقے مختص رکھے جاتے ہیں۔ ایسے علاقے کا استعمال خاص طور پر کھیل کود کے میدان، باغات، تیراکی کے تالاب، سینما گھر وغیرہ کے لیے کیا جاتا ہے۔ **مشترکہ زمینی استعمال کا علاقہ:** کبھی کبھی اوپر ذکر کی گئی تمام تر سہولیات اور انتظامات کسی ایک علاقے میں نظر آتے ہیں۔ زمین کے اس طرح کے استعمال کو مشترکہ استعمال کا علاقہ کہتے ہیں مثلاً رہائشی علاقے اور تفریحی علاقے۔

نقشے میں ایسے علاقوں کو ظاہر کرنے کے لیے مخصوص رنگوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً لال رنگ - رہائشی علاقے، نیلا رنگ - کاروباری علاقے، پیلا رنگ - زرعی علاقے، ہر رنگ - جنگلاتی علاقے۔

عبوری علاقہ اور مضافات

شہری بستیوں کے سرحدی علاقوں سے باہر جہاں سے دیہی بستیاں شروع ہوتی ہیں ان کے درمیان کا علاقہ عبوری علاقہ کہلاتا ہے۔ اس علاقے کی زمین کے استعمال میں شہری اور دیہی علاقے کا مخلوط استعمال نظر آتا ہے۔ اس علاقے میں وقت کے ساتھ ساتھ دیہی علاقہ بتدریج شہری علاقے میں تبدیل ہوتا نظر آتا ہے اور اسی سے مرکزی شہر کے پاس **مضافات** بنتے ہیں۔ مثلاً باندہ، بھانڈوپ وغیرہ ممبئی شہر کے مضافات ہیں۔

 **ذرا غور کیجیے**

کیا افتادہ یا خالی پڑی ہوئی زمین بھی زمین کے استعمال کی ایک قسم ہے؟

ہے افتادہ زمین کہلاتی ہے۔ کسان زمین کی زرخیزی کو بڑھانے کے لیے زرعی زمین کے کچھ حصوں پر ایک دو ہنگام زراعت نہیں کرتا۔ اس زمین کو افتادہ زمین کہتے ہیں۔

جنگلاتی زمین: حد بندی کیا گیا جنگلاتی علاقہ بھی دیہی زمین کے استعمال کی ایک قسم ہے۔ اس علاقے سے لکڑیاں، گوند، گھاس پھوس وغیرہ جنگلاتی پیداوار حاصل ہوتی ہیں۔ ایسے جنگلاتی علاقوں میں خاص طور پر بڑے بڑے درخت، جھاڑیاں، دیگر نباتات، بیلئیں، گھاس وغیرہ ہوتی ہیں۔

چراگاہ: گاؤں کی پنچایت کی ملکیت کی زمین یا سرکاری ملکیت کی زمین کو بطور چراگاہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ زمین پورے گاؤں کی ملکیت ہوتی ہے۔ بہت کم زمین کسی فرد کی ذاتی ملکیت ہوتی ہے۔

شہری زمین کا استعمال: بیسویں صدی میں شہری بستیوں میں خوب اضافہ ہوا ہے۔ شہری علاقے میں مختلف کاموں کے لیے زمین کا استعمال کیا جاتا ہے۔ زمین کا زیادہ سے زیادہ متبادل استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے۔ شہری علاقوں میں آبادی کے تناسب سے زمین محدود ہوتی ہے اسی لیے آبادی کا گنجان پن زیادہ ہوتا ہے۔ شہری بستیوں میں زمین کے استعمال کی درجہ بندی درج ذیل طریقے سے کی جاسکتی ہے۔

کاروباری علاقے: شہر کا کچھ علاقہ صرف کاروبار کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس علاقے میں دکانیں، بینک، دفاتر بڑی تعداد میں ہوتے ہیں۔ 'مرکزی تجارتی علاقہ' کی اصطلاح اسی وجہ سے تشکیل پائی ہے مثلاً ممبئی میں فورٹ یا بی کے علاقہ (کرلا - باندہ کمپلیکس)۔

رہائشی علاقہ: یہاں زمین کا استعمال رہائش کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس علاقے میں گھر، عمارات شامل ہوتی ہیں۔ انسانی بستیاں زیادہ ہونے کی وجہ سے شہری علاقوں میں زمین کا استعمال وسیع و عریض ہوتا ہے۔

نقل و حمل کی سہولیات کے علاقے: شہری علاقے میں لوگوں کی آمد و رفت، مال و اسباب کی نقل و حمل کا انتظام بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ اس طرح کا انتظام کرنے کے لیے شہر میں مختلف قسم کے یونٹ بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً عوامی بس خدمات، ریل راستے، میٹرو - مونوریل، سفری گاڑیاں وغیرہ۔ اس کے علاوہ شہری علاقوں میں ذاتی گاڑیوں کی تعداد بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے شہروں میں سڑکیں، ریلوے اسٹیشن، پٹرول پمپ، ہوائی اڈے، گاڑیوں کی مرمت کے مراکز ان تمام کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ یہ تمام انتظامات نقل و حمل کے شعبے میں شامل ہیں۔

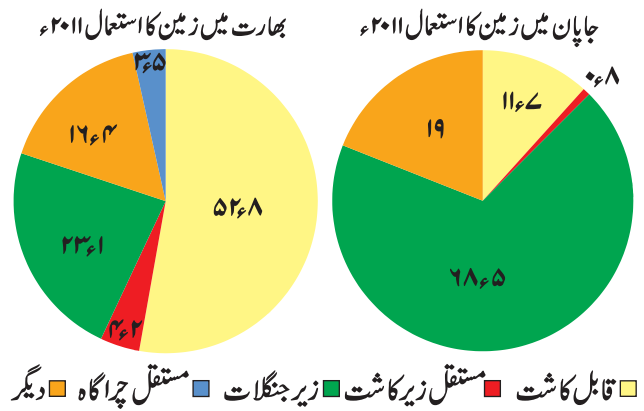
عوامی سہولیات کے علاقے: آبادی کی مختلف ضروریات کے لیے کچھ

منصوبہ بندشہر: صنعتی انقلاب کے بعد دنیا بھر میں بڑے پیمانے پر شہر کاری کا عمل شروع ہوا لیکن شہر کاری کا یہ عمل منصوبہ بند نہ ہونے کی وجہ سے یہ شہر بے قاعدہ طور پر بڑھتے چلے گئے۔ روزگار کے مواقع دستیاب ہونے کی وجہ سے بڑے پیمانے پر آبادی شہروں کی طرف نقل مکانی کرتی ہے جس کی وجہ سے شہری علاقوں میں جگہ کی دستیابی ہمیشہ ایک مسئلہ بنی رہتی ہے۔ شہروں میں زمین کے استعمال میں بڑے پیمانے پر تنوع دکھائی دیتا ہے۔ محدود زمین اور اس کے استعمال میں پائے جانے والے تنوع کے علاوہ شہر کے روز افزوں بڑھتے جانے سے متعلق مستقبل کے پیش نظر منصوبہ بند شہر بسانے کے بارے میں غور و خوض کیا جانے لگا۔ شہروں کے بسنے سے قبل ہی شہری زمین کے مناسب استعمال کے بارے میں منصوبہ بند خاکہ تیار کر کے اس کے مطابق شہروں کی ترقی کی جانے لگی۔ سنگاپور، سیول (جنوبی کوریا)، زیورخ (سوئٹزرلینڈ)، واشنگٹن ڈی سی (ریاست ہائے متحدہ امریکہ)، برازیلیا (برازیل)، چندی گڑھ، بھونیشور (بھارت) وغیرہ منصوبہ بند شہر کی مثالیں ہیں۔



بتائیے تو بھلا!

شکل ۶۱ میں زمین کے استعمال کے منقسم دائروں کا مطالعہ کیجیے اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔



شکل ۶۱: جاپان اور بھارت میں زمین کا استعمال (%)

کس ملک میں زیر جنگلات علاقوں کا فیصد زیادہ ہے؟
زیر کاشت زمین کا فیصد کس ملک میں زیادہ ہے؟
مذکورہ بالا دونوں سوالوں پر غور کرتے ہوئے بھارت اور جاپان کی قدرتی ساخت اور آب و ہوا کو زمین کے استعمال سے کس طرح مربوط کریں گے؟

زمین کا استعمال اور علاقائی ترقی کا باہمی تعلق معلوم کیجیے۔
جاپان میں زمین کا کون سا استعمال پایا جاتا ہے؟
زمین کے استعمال کے مد نظر دونوں ملکوں میں زمین کے استعمال پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی فہرست بنائیے۔

جغرافیائی وضاحت

آپ کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین ہوگئی ہوگی کہ مختلف ملکوں میں زمین کے استعمال کا تناسب مختلف ہوتا ہے۔ زمین کی دستیابی، ملک کی آبادی اور اس کے معیار نیز ضروریات کا اثر زمین کے استعمال کی ساخت کے فرق پر پڑتا ہے۔ مثلاً جاپان میں زیر جنگلات زمین کا تناسب زیادہ ہونے کی وجہ سے مستقل زیر کاشت علاقے کافی حد بہت کم ہے۔ اس کے مقابلے میں بھارت میں زیر جنگلات زمین کافی حد کم ہونے کی وجہ سے مستقل زیر کاشت زمین کافی حد زیادہ ہے۔ کسی ملک کے زمین کے استعمال کے مطالعے سے اس ملک کی ترقی کی سطح کا پتا چلتا ہے۔

زمین کی ملکیت اور حق ملکیت



بتائیے تو بھلا!

شکل ۶۲ اور ۶۳ میں زمین کا استعمال کون سی قسم کے لیے ہوا ہے؟
بتائیے موجودہ ملکیت کس حصے کی ہے۔

جغرافیائی وضاحت

سات بارہ کی نقل:

زمین کے استعمال کے مطالعے میں ہم نے پڑھا کہ زمین کا استعمال کس طرح کیا جاتا ہے۔ زمین ذاتی یا سرکاری ملکیت کی ہو سکتی ہے، اس تعلق سے حکومت کے محکمہ محصول میں اندراج کیا جاتا ہے۔ اندراج کی گئی زمین کے متعلق تمام تر معلومات محکمہ محصول کے سات بارہ کی نقل نامی دستاویز میں دیکھی جاسکتی ہے۔ اس کے متعلق ہم کچھ معلومات حاصل کریں گے۔

سات بارہ کی نقل کے ذریعے کسی زمین کا حق ملکیت کس کا ہے یہ پتا چلتا ہے۔ یہ دستاویز محکمہ محصول کے اندراجی دفتر سے جاری کیا جاتا ہے۔ نمبر شمار ۱۲ اور ۱۳ یہ زمین کے ملکیتی حق کے متعلق قانون کی مخصوص شق ہیں۔

गाव नमुना सात

अधिकार अभिलेख पत्रक

(महाराष्ट्र जमीन महसूल अधिकार अभिलेख आणि नोंदवह्या (तयार करणे व सुस्थितीत ठेवणे) नियम, १९७९ यातील नियम ३, ५, ६ आणि ७)

गाव :- वडझिरे

तालुका :- पारनेर

जिल्हा :- अहमदनगर

गट क्रमांक व उपविभाग 757	भुधारणा पद्धती भोगवटादार वर्ग -I	भोगवटदाराचे नांव
शेतीचे स्थानिक नांव	क्षेत्र आकारआणे पै पो.ख. फ.फा	खाते क्रमांक
क्षेत्र एककहे.आर.चौ.मी	अशोक दत्तात्रय सूरुडे	[60], [185], [1681], 2444, 4243
जिसयत 2.10.00	कुळाचे नाव	3947
बागायत -	इतर अधिकार	()
तरी -	इतर	()
वरकस -	आप्पा पांडु याने 88 क चे सटिफीकेट	3947
इतर -	मिळवणार (1)	()
-----	सो.इ.प.क.चे. 500 / - 27-6-73 (1)	()
एकुण क्षेत्र 2.10.00	बोजा - सहकारी सोसायटी इकरार	3947
-----	सो.इ.प.क.चे. (2038)	()
पोटखराब (लागवडीस अयोग्य)	इतर	()
वर्ग (अ) 0.02.00	(3892) (3938)	3947
वर्ग (ब) -	[इतर] (3939)	()
एकुण पो 0.02.00	[[3938]] (3939)	()
ख	इतर	()
-----	बोजा	()
आकारणी 1.12	सेंट्रल बँक ऑफ इंडिया शाखा-	()
-----	वडझिरे र.रु. 1000001- सुभाषचा हि. (5461)	()
जुडी किंवा -	विहीर , वहीवाट हक्क	()
विशेष	सचिन आहैर व प्रशांत आहैर यांची	()
आकारणी	एक सामाईक विहीर (5639)	()
	(1),(790),(1149),(2492),(3492),(3892),(3925),(3938),(3939),(4883),(5798)	सीमा आणि भुमापन चिन्हे

https://mahabhulekh.maharashtra.gov.in/Nashik/pg712_changes.aspx

1/2

गाव नमुना बारा

अधिकार अभिलेख पत्रक

(महाराष्ट्र जमीन महसूल अधिकार अभिलेख आणि नोंदवह्या (तयार करणे व सुस्थितीत ठेवणे) नियम, १९७९ यातील नियम २९)

गाव: वडझिरे

तालुका: पारनेर

जिल्हा: अहमदनगर

		पिकाखालील क्षेत्राचा तपशील									निर्मळपिकाखालील लागवडीसाठी उपलब्ध नसलेली जमीन		जल सिंचनाचे साधन	शेरा
		मिश्र पिकाखालील क्षेत्र						निर्मळ पिकाखालील क्षेत्र						
		मिश्रणाचा संकेत क्रमांक		घटक पिके व प्रत्येकाखालील क्षेत्र										
वर्ष	हंगाम	जल सिंचित	अजल सिंचित	पिकांचे नाव	जल सिंचित	अजल सिंचित	पिकांचे नाव	जल सिंचित	अजल सिंचित	स्वरूप	क्षेत्र			
2014-15	रब्बी						ज्वारी		2.1000					
	खरीप						बाजरी		2.1000					
2015-16	रब्बी						ज्वारी		2.1000					
2016-17	रब्बी						ज्वारी		2.1000					

सुचना : या संकेतस्थळावर दर्शविलेली माहिती ही कोणत्याही शासकीय अथवा कायदेशीर बाबींसाठी वापरता येणार नाही.

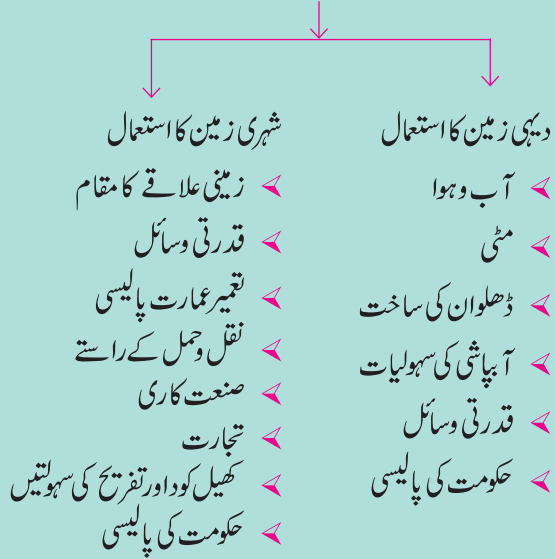
ग्रामआ. सचिव तालुका
सजा-वडा. त. पारनेर
जि. अहमदनगर

शुक्र २६: सात/बारे की نقل

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔



زمین کے استعمال پر اثر انداز ہونے والے عوامل



طرح زمین پر لیا گیا قرض ادا کیا گیا ہے یا نہیں یہ بھی ساتھ ساتھ بارہ کی نقل کے ذریعے معلوم ہوتا ہے۔

ملکیت نامہ (پراپرٹی کارڈ)

غیر زرعی زمین کی ملکیت کا اندراج ملکیت نامے میں کیا جاتا ہے۔ حق ملکیت اور زمین کا رقبہ بتانے والے دستاویز شہری زمین کی پیمائش کرنے والے ادارے (سٹی سروے آفس) سے ملتے ہیں۔ اس میں درج ذیل معلومات ہوتی ہے۔

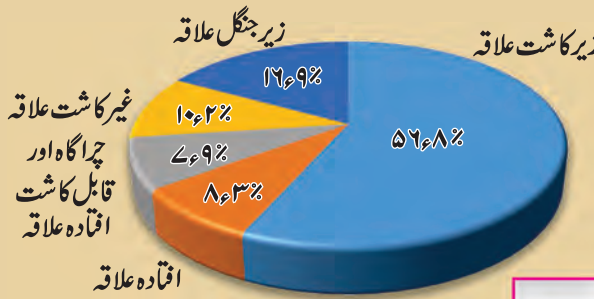
- سٹی سروے کا نمبر شمار، آخری پلاٹ کا نمبر شمار، ٹیکس کی رقم، ملکیت کا رقبہ، حسب معمول حق وغیرہ۔

بتائیے تو بھلا!



شکل ۶۴ کی مدد سے سوالوں کے جواب دیجیے۔

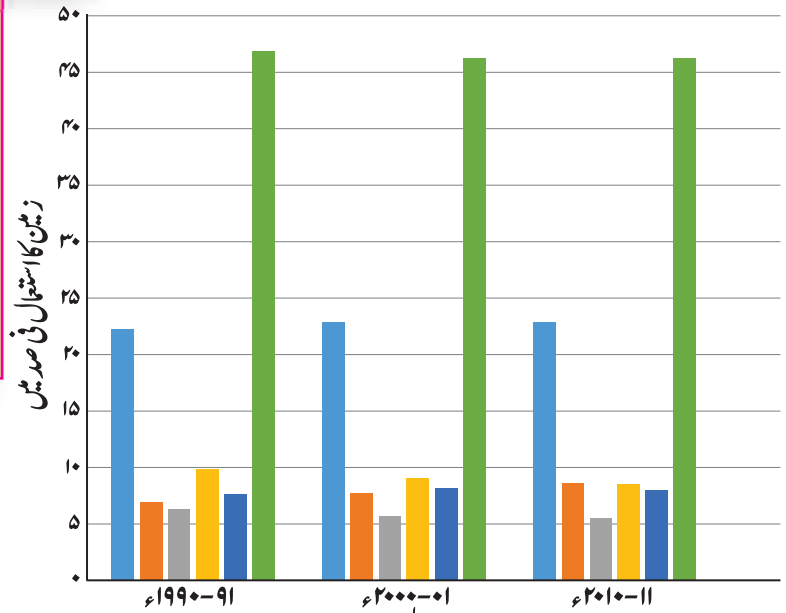
- ۱۹۹۰-۹۱ء ان سالوں میں زمین کا کون سا استعمال ۲۰۱۰-۱۱ء تک کم ہوتا ہوا نظر آتا ہے۔ اس کا کیا سبب ہو سکتا ہے؟
- زمین کے استعمال کی کون سی قسم بڑے پیمانے پر دکھائی دیتی ہے؟ اس کا بھارت کی معیشت سے کس طرح تعلق قائم کر سکتے ہیں؟
- زیر کاشت علاقوں میں کمی ہونے کا مطلب اناج کی قلت کا ہونا، کیا ایسا کہا جاسکتا ہے؟



ریاست مہاراشٹر میں زمین کا استعمال ۲۰۱۰-۱۱ء

خاکے کا مشاہدہ کر کے سوالوں کے جواب لکھیے۔

- قابل کاشت زمین کتنے فی صد ہے؟
- بنجر زمین کافی صد کیا ہے؟
- مہاراشٹر میں زیر جنگلات علاقہ کتنا فی صد ہے؟
- مہاراشٹر میں غیر زرعی زمین کافی صد کیا ہے؟



■ جنگل ■ غیر زرعی زمین ■ چراگاہ ■ دیگر زمین ■ افتادہ ■ کل زیر کاشت علاقہ

شکل ۶۴: بھارت میں عمومی طور پر زمین کے استعمال میں ہوئی تبدیلی اور رجحان (۱۹۹۰ سے ۲۰۱۱ء)



- (ج) شہری علاقے میں سب سے زیادہ علاقہ رہائش کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
 (د) گرام سیوک سات بارہ (۷/۱۲) کی نقل دیتا ہے۔
 (ہ) دیہی علاقوں میں رہائشی علاقوں میں زمین زیادہ ہوتی ہے۔
 (و) نقل نمبر ۷ حق ملکیت کا دستاویز ہے۔
 (ز) نقل نمبر ۱۲ منتقلی کا دستاویز ہے۔

س ۲۔ جغرافیائی وجوہات لکھیے۔

- (الف) شہری علاقے میں عوامی سہولیات کا علاقہ اشد ضروری ہے۔
 (ب) زرعی زمین کی طرح غیر زرعی زمین کی ملکیت کا بھی اندراج کیا جاتا ہے۔
 (ج) زمین کے استعمال کے مطابق کسی علاقے کو ترقی یافتہ اور ترقی پذیر میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

س ۳۔ جواب لکھیے۔

- (الف) دیہی زمین کے استعمال میں زراعت کیوں اہمیت رکھتی ہے؟
 (ب) زمین کے استعمال پر اثر انداز ہونے والے عوامل کی معلومات دیجیے۔
 (ج) دیہی اور شہری زمین کے استعمال کے فرق کی وضاحت کیجیے۔
 (د) سات بارہ کی نقل اور ملکیت نامے میں فرق واضح کیجیے۔

سرگرمی:

- (الف) آپ کے گاؤں کے قریب کے شہر کی درج ذیل نکات کے تحت معلومات حاصل کیجیے اور جماعت میں پیش کیجیے۔
 (مقام، محل وقوع، ترقی، زمین کے استعمال کا سلسلہ وار خاکہ، کام) اپنی بستی کی تقسیم شہر اور دیہات میں کیجیے۔
 اپنی بستی کے مرکزی مقام سے اطراف میں زمین کے استعمال میں ہونے والی تبدیلیوں کے متعلق اپنے بڑوں سے بات چیت کر کے ان تبدیلیوں کا اندراج کیجیے اور اس کا توازنی خاکہ بنائیے۔
 (ب) اپنے مکان کے سات بارہ کی نقل یا ملکیت نامے کا مشاہدہ کر کے ایک نوٹ تیار کیجیے۔



۲۰۰۳ء



۲۰۱۰ء



۲۰۱۷ء



سیٹلائٹ سے لی گئی تصویر مونڈھا گاؤں (تعلقہ ہنگنا، ضلع ناگپور) کے زمین کے استعمال کی ہے۔ مختلف سالوں میں زمین کے استعمال میں ہونے والے فرق کو بغور دیکھیے اور اس کے متعلق اپنی بیاض میں ایک نوٹ لکھیے۔



مشق

س ۱۔ درج ذیل بیانات کی جانچ کیجیے اور غلط بیان کو درست کیجیے۔

- (الف) کان کنی زمین کے استعمال کا حصہ نہیں ہے۔
 (ب) مرکزی تجارتی علاقے میں کارخانے ہوتے ہیں۔